نبوی ﷺ معاشرہ کی ثقافتی اقدار و مظاہر

(تجزیاتی مطالعہ)

تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ۔ڈی

(سیرت سٹڈیز)

مقالہ نگار:

شمس الرحمٰن شمس

نگران:

پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبدالغفور

انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز

پشاور یونیورسٹی

(2012)

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب:

میں اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو کامل نمونہ سیرت و کردار، پیغمبر امن و رحمت پیارے آقا کریم ﷺ کی اولاد پاک ''اہل بیت اطہار'' کی طرف منسوب کرتا ہوں، جن نفوس قدسیہ کی لازوال قربانیوں اور خدمات سے گلشن اسلام کی آبیاری اپنے مقدس لہو سے کی اور قیامت تک تاریخ اسلام کے صفحات پر زندہ جاوید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن مقدس ہستیوں کی خدمات کو اپنے بارگاہ عالی میں قبول فرمائیں۔ آمین اور ہمیں بھی اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اعلائے کلمۃ الحق کیلئے ہر ظالم، جابر اور فاسق کے سامنے ڈٹ جانے کی ہمت اور توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

احقر العباد

شمس الرحمٰن شمس

اظہار تشکر

میں سب سے پہلے اپنے خالق و مالک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور خصوصی احسان کا شکر گزار ہوں جس نے مجھ کم علم، کم فہم، خطا کار، روسیاہ کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے ایک گوشے پر کچھ لکھنے کی توفیق بخشی اس کے بعد اپنے اساتذہ کرام: محترم ومکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر سلیمان الازھری صاحب، محترم ومکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد عمر صاحب، محترم ومکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلام گوہر صاحب، محترم و مکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب الازھری، محترم ومکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد سجاد صاحب، محترم ومکرم جناب علامہ میاں محمد ظاہر شاہ قادری صاحب اور بالخصوص شکریہ ادا کرتا ہوں پشاور کے معروف علمی گھرانے سے تعلق رکھنے والے اپنے مشفق ومہربان مرّبی اُستادِ محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب (سابق چیئرمین شعبہ سیرت جامعہ پشاور) کا جنکی مدبرانہ راہنمائی اور مشفقانہ رویئے اور تعاون وکرم نوازی سے مقالے کی تکمیل میں آسانی ہوئی۔ میں بہت ہی عزت کے لائق محترم پروفیسر ڈاکٹر قبلہ آیاز صاحب (وائس چانسلر اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور) کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنی علمی اور فکری راہنمائی سے مجھے بھرپور مستفید کیا۔

علم وعمل کے پیکر، وفا شعار، شخصیت ساز ومردم شناس محترم ومکرم ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء صاحب (ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف عربک اینڈ اسلامک سٹڈیز جامعہ پشاور) کی مخلصانہ راہنمائی اور اس کارِ خیر میں ہر دم تعاون پر دل کی گہرائیوں سے ممنون احسان ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے تمام اساتذہ کرام کے علم، صحت اور عمر میں برکتیں نصیب فرمائے آمین۔

میرے دوستوں محترم ومکرم جناب ڈاکٹر پیر محمد نور الحق قادری صاحب چیئرمین قومی سیرت کونسل (سابق وفاقی وزیر)، محترم ومکرم جناب صاحبزادہ سید لخت حسنین شاہ صاحب (چیئرمین مسلم ہینڈز انٹرنیشنل)، محترم ومکرم جناب الحاج محمد حنیف طیب صاحب (سابق وفاقی وزیر سربراہ المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ پاکستان)، محترم ومکرم جناب صاحبزادہ سید ضیاء النور شاہ (سربراہ مسلم ہینڈز انٹرنیشنل پاکستان)، محترم ومکرم جناب سید جاوید گیلانی (کنٹری منیجر مسلم ہینڈز پاکستان)، محترم ومکرم جناب احمد عبدالرزاق ساجد (چیئرمین المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل)، محترم ومکرم جناب شیر بہادر خان صاحب (رجسٹرار یونیورسٹی آف ملاکنڈ) محترم ومکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر صدیق علی چشتی، محترم ومکرم ڈاکٹر انور الحق، محترم ومکرم الطاف احمد چشتی، محترم ومکرم محمد نواز کھرل، محترم ومکرم جناب رحیم اللہ (منیجر مسلم ہینڈز پشاور)، محترم ومکرم علی زمان چشتی، محترم ومکرم ڈاکٹر مشتاق حسین، محترم ومکرم امجد علی خان، محترم ومکرم عبدالغفور، محترم ومکرم ارشاد خان (ایڈوکیٹ)، محترم ومکرم صاحبزادہ سید منیب اللہ شاہ، محترم ومکرم صاحبزادہ محمد جنید قادری، محترم و مکرم صاحبزادہ سعید حسین قادری، محترم ومکرم صاحبزادہ فضل ربّانی، محترم ومکرم لائق زادہ لائق (ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان) محترم ومکرم صدیق اللہ خان خٹک، محترم ومکرم حاجی سید محمد شلمانی (چیف ایگزیکٹو الاخلاص گرافکس)، محترم ومکرم قاضی ذبیح اللہ، محترم ومکرم حاجی احسان اللہ جنیدی، محترم ومکرم مولانا محمد پرویز قادری، محترم ومکرم محمد نواز خان، محترم ومکرم مسرور خان، محترم ومکرم محمد سلیم خان (جامعہ پشاور) محترم ومکرم منظور احمد کریمی، محترم ومکرم مولانا عبدالرحمان نظامی، محترم ومکرم سید سلیم شاہ ترمذی، محترم ومکرم عزیزم مجیب الرحمان صدیقی، محترم ومکرم علامہ قاری عطاء الرحمٰن چشتی اور ان تمام دوستوں نے کسی نہ کسی شکل میں میرے ساتھ مقالہ کی تکمیل کے دوران تعاون کیا میرے دینی وروحانی پیشواؤں نے مجھے اپنی دعاؤں میں یاد فرمایا میں سب کیلئے اپنے ربّ کریم کی بارگاہ میں دعا گو ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ میرے دینی وفکری راہنماؤں، اساتذہ کرام اور دوستوں سب کو اجر عظیم نصیب فرمائے آمین۔

اور اپنی اہلیہ محترمہ کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے مقالے کی تکمیل میں مقدور بھر تعاون کیا اللہ تعالیٰ مذکورہ تمام شخصیات کو دونوں جہانوں کی خوشیاں، شادمانیاں نصیب فرمائے آمین۔

احقر العباد شمس الرحمٰن شمس